باب ۔۳۶

تنازعات

[وَأَطِيعُوا اللَّـهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ ۔(الانفال:۴۶)]

[قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تختلفوا فإن من کان قبلکم اختلفوا فھلکوا۔(رواہ البخاری)]

حدیث ۲۲۵۱: میں نے ایک شخص کو قرآن کی ایک آیت کی تلاوت مختلف طریقے سے کرتے ہوئے سنا، تو میں نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے لے کر نبی کریمؐ کے پاس پہنچا۔ حضورؐ نے دونوں سے سنا اور فرمایا کہ تم دونوں اچھا پڑھتے ہو۔ اور آپ نے فرمایا، "اختلاف نہ کرو، اس لیے کہ تم سے پہلی امتوں نے اختلاف کیا تو وہ ہلاک ہو گئیں"۔ راوی: عبداللہ بن مسعودؓ۔

حدیث ۲۲۵۲،۲۲۵۳: ایک مرتبہ ایک مسلمان نے اپنے نبی محمدؐ کی قسم کھا کر اور ایک یہودی نے اپنے نبی موسیٰؑ کی قسم کھا کر ایک دوسرے کو گالی دی۔ مسلمان نے یہودی کو ایک تھپڑ رسید کر دیا۔ یہودی رسول اکرمؐ کی خدمت میں پہنچا اور جو کچھ اس مسلمان کے ساتھ گذرا تھا بیان کر دیا۔ آنحضرتؐ نے اس مسلمان کو بلوایا اور اس سے بھی سب حال سنا۔ اس کے بعد فرمایا، "مجھ کو موسیٰؑ پر فضیلت نہ دو۔ اس لیے کہ قیامت کے دن مجھ سمیت سب لوگ بے ہوش ہو جائیں گے۔ پھر پہلے میں ہوش میں آؤں گا اور دیکھوں گا کہ موسیٰؑ ایک کونے میں کھڑے ہوں گے۔ میں نہیں جانتا پہلے میں بے ہوش ہوا تھا یا وہ، یا پھر اللہ تعالیٰ نے انھیں بے ہوشی سے مستثنیٰ کر دیا ہے۔ راویان: ابوہریرہؓ اور ابوسعید خدریؓ۔

حدیث ۲۲۵۴: ایک یہودی نے ایک لونڈی کا سر پتھر سے کچل ڈالا۔ ان کی تلاش اور تحقیق کے بعد دونوں کو آنحضرتؐ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ لونڈی نے بتایا کہ ہاں میرے ساتھ ایسا ہوا ہے، اور ساتھ ہی یہودی نے بھی اس کا اعتراف کر لیا۔ پھر نبی معظمؐ کے حکم پر اس یہودی کا سر بھی پتھر سے کچلا گیا۔ راوی: انسؓ۔

حدیث ۲۲۵۵: (خرید و فروخت میں دھوکا): ابن عمرؓ سے مروی یہ مکرر حدیث ہے۔ متن کے لیے دیکھیں حدیث ۲۲۴۸۔ راوی: عبداللہ بن دینارؒ۔ (دیکھیں حدیث ۱۹۸۸)۔

حدیث۲۲۵۶: ایک شخص نے اپنا غلام آزاد کر دیا۔ اس کے علاوہ اس کے پاس کوئی اور جائیداد نہ تھی۔ آنحضرتؐ نے اس آزادی کو منسوخ کرتے ہوئے اس شخص کی طرف سے اس غلام کو نعیم بن نحامؓ کے ہاتھ بیچ دیا۔ راوی: جابرؓ۔

حدیث۲۲۵۷: ارشاد نبویؐ ہے کہ جو شخص اپنے مال کی خاطر جھوٹی قسم کھائے تو اس کو اللہ کی ناراضگی ملے گی۔۔۔إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّـهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَـٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ، [یعنی وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں، ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، (ال عمران:۷۷)]۔ راوی: عبداللہ بن مسعودؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۹۶۰ اور حدیث ۲۲۰۳)۔

حدیث۲۲۵۸: میرے اور ابن ابی حدردؓ کے درمیان قرض پر تنازعہ ہو گیا۔ ہماری اونچی آوازیں سن کر حضورؐ باہر تشریف لے آئے۔ آپؐ نے مجھ سے کہا کہ تُو اپنا قرض آدھا معاف کر دے اور ابن ابی حدردؓ کو حکم دیا کہ تُو باقی قرض فوری لوٹا دے۔ راوی: کعبؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۴۱)۔

حدیث۲۲۵۹: ارشاد نبیؐ ہے کہ قرآن سات طرح پر نازل ہوا ہے۔ جس طرح تم کو آسانی ہو پڑھو۔ راوی: عبدالرحمٰن بن عبدالقاری۔

حدیث۲۲۶۰: آنحضورؐ نے فرمایا کہ جو نماز میں شریک نہیں ہوتے (ان کے لیے دل چاہتا ہے کہ) ان کے گھر جاؤں اور ان کے گھر جلا دوں۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث۲۲۶۱: (عبد بن زمعہؓ اور سعد بن ابی وقاصؓ کے درمیان ایک لونڈی کے لڑکے سے متعلق تنازعہ): یہ مکرر حدیث ہے۔ تفصیل دیکھیں حدیث ۱۹۲۶ میں۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث۲۲۶۲، ۲۲۶۳: آپؐ نے نجد کی طرف ایک لشکر بھیجا تھا، تو وہ یمامہ کے سردار ثمامہ بن اثال کو پکڑ لائے اور اسے ستون سے باندھ دیا۔ آپؐ نے اس سے پوچھ گچھ کی پھر اس کے بعد اس کی رہائی کا حکم دے دیا۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث۲۲۶۴: (قرض پر تنازعہ): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں اوپر کی حدیث ۲۲۵۸۔ راوی: کعب بن مالکؓ۔

حدیث۲۲۶۵: (ایک مشرک نے خبابؓ کو ان کا قرض اس شرط پر لوٹانے کی بات کی جب کہ وہ رسول اکرمؐ کا انکار کریں گے): یہ مکرر حدیث ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھیں حدیث ۱۹۶۳۔ راوی: خبابؓ۔